رمضان المبارک کے انوار و انعامات

رمضان المبارک کے بعد

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی عارفی نور اللہ مرقدہ

المتوفی ۱۵ رجب المرجب ۱۴۰۶ھ

[illegible]

مجلس بروز جمعۃ المبارک ۱۲- شوال ۱۳۹۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

حضرات! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ادائے شکر

رمضان شریف آئے اور چلے گئے پھر وہی ہم ہیں پھر وہی مشاغل پھر وہی نفس شیطان ہیں اور وہی حالات زندگی ہے

پھر اسی بے وفا پہ مرتے ہیں
پھر وہی زندگی ہماری ہے

رمضان شریف کے متعلق کتنی فضیلتیں سنیں؛ کچھ اثر بھی محسوس کرتے ہو اور کچھ ان کا حق ادا کرنے کی توفیق بھی ہوئی! کچھ نہیں محسوس ہوتا ہم جو عبادات طاعات میں مشغول رہے ان کا کیا اجر ملا' ہمارے ایمان و روح میں کس قدر ترقی ہوئی' اللہ تعالیٰ کی کس قدر رضا نصیب ہو' کچھ محسوس نہیں ہوتا تو دیکھئے پہلے یہاں سے شروع کیجئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ان ہزاروں احسانات و کرامات کا شکریہ ادا کریں جن کو محسوس کرتے ہیں اور جن سے ہروقت کا واسطہ ہے اور عادت ڈالیں ان نعمتوں کی قدر دانی کی جب قدر کریں گے تو قلب اور روح میں صحیح صلاحیتیں پیدا ہوں گی۔ قابلیت پیدا ہوگی' اللہ میاں نے فرمایا کہ یہ مہینہ میرا ہے اور روزہ داروں کو صلہ میں دوں گا۔ ہمیں آپ کو کیا معلوم کہ کن کن عنوانات سے اور کس قدر انعامات عطا ہو رہے ہیں' ہمارے اللہ میاں ایسے ہی میاں' ایسے ہی رحیم و کریم ہیں' انکی رحمتیں اور بے بہا نعمتیں ہمارے احساس سے بالاتر ہیں کیونکہ یہ سب روحانی و ایمانی ہیں' لیکن جو کچھ انعامات محسوسات میں سامنے ہیں ان کو ذرا مستحضر کرلیں اور شکر ادا کریں۔

احساس بندگی

اللہ میاں نے جب فرمایا کہ یہ مہینہ میرا ہے تو معلوم ہوا کہ ہمیں سے شفقت کا

معاملہ شروع ہوا۔ اب تمہارے پاک و صاف ہو جانے کا موقع عطا فرمایا جا رہا ہے' اس لئے کہ ناپاکی کے ساتھ نہ اللہ میاں سے تعلق ہو سکتا ہے اور نہ ان کے احسانات کا ادراک ہو سکتا ہے تمہارے ہی نفع کے لئے اللہ میاں نے ذرا تیور بدل کر فرمایا کہ دیکھو اگر تم نے اس ماہ میں اپنے گناہ معاف نہ کروا لئے تو برباد ہو جاؤ گے تباہ ہو جاؤ گے۔ اللہ میاں کا یہ تیور کام آ گیا۔ بندے ڈر گئے اور لالچ میں بھی آ گئے اور عرض کرنے لگے یا اللہ ہماری ساری زندگی کے گناہ معاف فرما دیجئے۔ ہم نہ جانے کہاں کہاں ملوث رہے اور نہ جانے کتنی لغوتیوں اور معصیتوں میں اپنے دن گندگی میں گزار لئے ہم نے شرافت کے احساسات مٹا لئے اور اپنا احساس بندگی ہی کھو بیٹھے' لیکن اب جبکہ ندامت کا احساس ہوا تو توبہ استغفار کی توفیق ہوئی چونکہ ندامت اور خلوص دل سے توبہ کر لی تو اللہ میاں نے اپنے وعدے کے مطابق معاف فرما دیا۔ اب قلب صاف ہو گیا اور ہم متقی اور پرہیزگار ہو گئے۔ الحمدللہ حمدا" کثیرا کثیرا

روزہ دار کے انعام

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ ہم تم کو دس دنوں تک مورد رحمت بنائیں گے۔ کون سی رحمت جس کو اللہ میاں چاہتے ہیں کہ تمہارے لئے ہو اور جس کی تم کو ضرورت ہے پھر دس دنوں تک مورد مغفرت بنائیں گے اور گر پھر بھی اندیشہ ہو تو دس دن ہم ایسے رکھیں گے کہ پروانہ نجات دے دیں گے اب تو دوزخ سے چھٹی ہو گئی اور ایسے پاک و صاف ہو گئے کہ نفس بشریت کے جتنے فاسق مادے تھے سب دور ہو گئے لا الہ الا اللہ یہ انعامات کس کو مل رہے ہیں؟ روزہ مومنین کو۔ کون مومنین؟ جو ان کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ارے وہ محبوب نبیؐ جن کو اللہ جل شانہ نے اپنے صفات کا مظہر بنایا خود بھی رؤف الرحیم اور رحمت اللعالمین اور آپ کو بھی رؤف الرحیم اور رحمت للعلمین بنایا۔ آپ ہی کی دل جوئی آپ ہی کی خاطر یہ سب انعامات مومنین کو عطا فرمانے اسی محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے جو عالم ناز میں آ کر اپنے رب سے کہتے ہیں کہ میں تو راضی نہ ہوں گا جب تک میں اپنی مراد نہ پالوں اور جب تک اپنے امتیوں کے لئے تمام مغفرت کا سامان نہ کرا لوں تو اللہ میاں فرماتے ہیں اچھا ہم ایسا

انعام دیں گے جو آپ کے امتیوں کے قیاس اور وہم و گمان میں بھی نہ آ سکے گا۔

مقصود عبادت

جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مہینہ میرا ہے اس ماہ مبارک میں ہم کو بھی اپنا ہی بنا لینے کے لئے بہت سے ذرائع بھی عطا فرمائے اور ایسی عبادات و طاعات کی توفیق دی جس میں انہیں کی رضا جوئی پیش نظر تھی چنانچہ روزہ داروں کی ساری رات عبادت میں گزر جاتی ہے۔ افطار سے پہلے ہی ہر مسلمان ہی دنیا کے مشاغل سے فارغ ہو کر عبادات کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے چنانچہ روزہ افطار کے بعد نماز مغرب میں نوافل ادا کیں اس کے بعد کھانا کھایا پھر تراویح سے فارغ ہوتے ہوئے کافی وقت گزر گیا اور دیر سے سونے کا وقت ملا۔ اس کے بعد جب سحری کے لئے بیدار ہوئے تو اس وقت نوافل تہجد، تسبیحات اور فراغت قلب کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں دعائیں و مناجاتیں، نماز فجر تک جاری رہیں۔ نماز فجر با جماعت ادا ہوئی پھر دن میں بھی اشراق و چاشت کی نمازیں، کلام پاک کی تلاوت، اذکار اور اوراد میں مشغولیت اور اس کے علاوہ دنیوی مشاغل میں ہر وقت ذکر اللہ اور پاکیزگی کا اہتمام رہا، یہ سب باتیں تعلق مع اللہ ہی تو پیدا کرنے والی ہیں۔ اگر ان سب کا خلاصہ نکالئے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ مبارک میں ہم کو کتنا زیادہ کلام اللہ سننے اور پڑھنے کا موقع ملا جو ایک معنی میں اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی ہی سعادت ہے پھر اور دنوں کے مقابلے میں اس ماہ مبارک میں زیادہ وقت دعاؤں اور مناجاتوں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے۔ ان سب باتوں کا حاصل الحمدللہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان سب خصوصیات کی توفیق عطا فرمائی تو قبول بھی فرما لیا اور یہی ہماری عبادت کی غایت تھی اللہ تعالیٰ نے ایسے عنوانات عطا فرما کر ہم کو اپنا ہی بنا لیا۔ اللھم لک الحمد و لک الشکر۔

دولت لازوال

روزہ داروں کے لئے اعلان ہو رہا ہے کہ جنت سجائی جا رہی ہے مہکائی جا رہی ہے، بسائی جا رہی ہے کیوں؟ ہمت افزائی کے لئے ایمان افروزی کے لئے اپنے تعلق خاص کے

لئے اس کے علاوہ اور کیا کرم چاہتے ہو' اللہ میاں فرماتے ہیں کہ ہمارے فرشتے جو ہمہ وقت تسبیح و تحلیل میں معروف رہتے ہیں ان کو حکم ہوتا ہے کہ ابھی اپنی اس عبادت سے رک جاؤ اور اپنے بندوں کے لئے جو روزہ دار ہیں دعائے مغفرت کرو اور جو دعائیں بندے مانگیں اس پر آمین کہو۔ ارے کتنا بڑا احسان ہے کوئی کیا اندازہ کر سکتا ہے اللہ میاں فرماتے ہیں کہ نادانو! تمہیں کیا معلوم ہم نے تمہیں کیا دے دیا۔ صفات ملکوتی تمہیں دیئے گئے ہیں اور فرشتوں کو روزہ رکھوا کر یعنی ان کی غذا تسبیح و تحلیل سے رکوا کر تمہارے لئے دعائیں کروائیں۔ اس ماہ مبارک میں اللہ میاں نے وہ دولت لازوال دے دی کہ اندازہ ہی مشکل ہے جنتوں میں بھی وہ بات نہیں جو اس عالم امکان میں عطا فرمائی یعنی اپنا کلام پاک نازل فرمایا یہ ایسا آخری انعام ہے کہ آج تک مخلوقات پر کبھی عطا نہ ہوا تھا جو انسان کو انسان بنا دے' شرافت نفس پیدا کر دے اور اشرف المخلوقات کے مرتبہ پر فائز کر دے اور پھر اسی کلام پاک میں ایک آیت ہے جو ہر چیز پر حاوی و بھاری ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔

تو اس سے بڑا انعام اور کیا ہوگا جو سراپا نور ہو اور جو اس سے تعلق رکھنے والوں کو نور علیٰ نور بنا دے۔ ہم نے تو اپنی سمجھ کے مطابق یوں تو ایک عمل تلاوت کلام اللہ کیا مگر نقوش کی زیارت سے آنکھیں منور ہو گئیں' کانوں نے سنا تو سماعت میں نور پیدا ہو گیا۔ زبان سے الفاظ ادا کئے تو زبان سے نور پیدا ہو گیا۔ قدر کرو' اور شکر ادا کرو ایک عمل میں تین انعامات ملے۔ یہ کلام اللہ عالم کائنات میں اللہ تعالیٰ کی ابدی و سرمدی نعمت لازوال غیر مترقبہ ہے۔

ترقی پیہم

تیس دن تک اللہ میاں نے مسلسل تم کو تراویح میں اپنا کلام سنوایا اپنے جنت کے لئے وعدے تازے فرمائے۔ دوزخ کے عذاب سے ڈرایا اور اس سے باز رہنے کی ہم کو ہدایت کی اس سے بڑی بات اور کیا چاہئے کہ تیس دن تک احکم الحاکمین سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ دور سے نہیں بالکل قریب سے اتنا قریب بلا لیا کہ تمام عمر مجاہدے کرتے رہتے تب بھی اتنا قریب نہیں آ سکتے تھے بغیر استحقاق کے روزانہ زاید نہیں

رکعت نماز تراویح کے ذریعہ سے چالیس مقامات قریب مزید عطا فرمادیئے۔ ہر سجدہ مقام قریب ہی ہوتا ہے۔ اس طرح کہ ہر دوسرا سجدہ مقام اعلیٰ پر ہوتا ہے۔ اس طرح مقام قریب میں پیہم ترقی عطا فرمائی۔ یہ سب علامات تعلق مع اللہ ہیں۔

خصوصیت امت محمدیہ

اس ماہ مبارک میں پھر اللہ تعالیٰ نے ایک نعمت لیلتہ القدر عطا فرمائی کیا ہم لوگوں کے وہم و گمان میں بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنے روزہ دار بندوں کو کیا کیا انعامات عطا فرمانے والے ہیں۔ نہ فرشتوں نہ نبیوں کسی کے گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا اور نہ ہی کوئی تمنا کرسکتا تھا یہ وہی لیلتہ القدر ہے جس میں مغرب کے وقت سے لے کر طلوع فجر تک حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنے ساتھ منجانب اللہ ملائکہ رحمت کو لے کر دنیا میں سلامتی کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ آج کسی امت کے ساتھ ایسا معاملہ ہوا ہی نہیں تھا۔ کتنی خصوصیت ہے ہم لوگوں کے ساتھ لا الہ الا اللہ تمام کائنات عالم ابتدائے آفرینش سے لے کر اب تک سب مل کر تمنا کرتے' مجاہدے کرتے تب بھی ان کے وہم و گمان میں بھی نہ آتا کہ لیلتہ القدر میں کتنی سلامتیاں ہیں کیسی کیسی نعمتیں اور رحمتیں ہیں جو بغیر کسی خاص عبادت کے صلہ میں حاصل ہو رہی ہیں محض اپنے فضل سے محض اپنے کرم سے محض اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہم کو یہ دولت لیلتہ القدر عطا فرمائی۔

نماز شکرانہ

اب اتنی باتیں تو ہو گئیں' تمام انعامات دیئے چاہے ہمیں احساس ہو یا نہ ہو انعام مل گیا ہے اور اسی لئے عید کے دن اول ہی وقت نماز شکرانہ ادا کرلی' دینے والے نے کچھ دے ہی دیا تو ہم پر شکر واجب ہوا۔ اب اس کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مسلمان نماز عید الفطر کے لئے جمع ہوتے ہیں اور خدا کی تجلیات کبریائی کے لئے چھ زائد تکبیریں ادا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے متوجہ ہو کر پوچھتے ہیں کہ یہ مجمع کیا چاہتا ہے تو فرشتے عرض کریں گے یا اللہ یہ جو آپ کے انعامات لئے بیٹھے

ہیں ان کا شکر ادا کرنے آئے ہیں وہ شکرانہ نماز جو آپ نے واجب فرمائی ہے تو پھر اللہ میاں فرمائیں گے کہ کہہ دو سب بخشے بخشائے ہیں یہ صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان ہے جس پر ایمان و ایقان ہے۔

دیکھو تم کو اب ایسی شرافت' انسانیت اور شرافت نفس عطا ہوتی ہے کہ نفس و شیطان مضمحل ہو کر پامال ہو گئے۔ تم خدا کی رضا جوئی میں کامیاب ہو گئے اور تمہاری صلاحیتیں درست ہو گئیں اور اللہ کا تم پر بڑا ہی فضل ہوا جاؤ خوشی مناؤ لیکن افسوس کہ ہم ان صلاحیتوں کی چند دنوں بعد ناقدری شروع کر دیتے ہیں تو دیکھو بھئی ایسی ناقدری نہ کرنا۔ ارادہ کر لو کہ جو صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں ان کو قائم رکھیں گے۔ اپنے نفس کو آنکھ کو' دل کو' زبان کو' اپنے ہر معاملات میں پاک رکھیں گے اور اللہ ہی کے فضل سے امید رکھیں کہ اب ان شاء اللہ ہم کو اللہ کی رضا جوئی میں آسانیاں ہو جائیں گی۔

روحانیت کے آثار

ایک سوال پیدا ہوتا ہے ہم اتنے بہت سے انعامات و احسانات لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ محسوس (محسوس نہیں) ہوتا یہ کیا بات ہے؟

سنئے آپ کو اور کیا محسوس ہوتا ہے؟ آپ نے کھانا کھایا' پیٹ بھر لیا کچھ خبر ہے معدہ کے اندر کیا ہو رہا ہے؟ محسوس کیجئے' زور لگائیے اور بتلائیے غذا رگوں میں کس طرح تقسیم ہو رہی ہے۔ تحلیل شدہ غذا کے اجزاء اور تاثرات خون بن کر رگوں کو کس طرح قوت بخش رہے ہیں' کچھ نہیں محسوس ہوتا لیکن سب جزو بدن ہو رہا ہے۔ آنکھوں کو بینائی مل رہی ہے کانوں کو سماعت مل رہی ہے' زبان کو گویائی مل رہی ہے دماغ کو حافظہ مل رہا ہے۔ اسی غذا کی وجہ تو یہ سب کچھ ہے جو پیٹ میں ہے' یہ سب کچھ ذرا غور کر کے محسوس کر کے بتلائیے کہ کتنی بینائی بڑھی کتنی سماعت بڑھی' کتنی گویائی بڑھی۔ یہ سب کارخانہ مادی ہے جو کام کر رہا ہے بتاؤ کچھ محسوس ہوا؟ لطیف سے لطیف چیزیں اس غذا کی بدولت پیدا ہو رہی ہیں' احساسات' جذبات' تخیلات' ایثار' محبت' ذہانت' شرافت' فراست سب پرورش پا رہے ہیں کچھ محسوس نہیں ہو رہا ہے کہ کیسے ہو رہا ہے۔ لیکن سب ہو رہا ہے ہاں آپ صرف یہ محسوس کریں گے کہ صحت و قوت پیدا ہوئی' اور ترقی کی

نشوونما کی صلاحیتیں پیدا ہوئیں اسی طرح روح کی غذا اللہ کا ذکر اور امر ہیں اور پرہیز نواہی ہیں' الحمدللہ تیس دن تک آنکھوں کانوں اور زبان کا پرہیز کر لیا توبہ استغفار کر لیا تو تقاضائے فطری اور نفسانی جو جائز بھی تھے' لیکن اللہ میاں نے انہیں بھی کچھ وقت کے لئے ترک کرا دیا تاکہ صفات ملکوتی اچھی طرح پرورش پاسکیں روح کو غذا بھی الحمدللہ ملتی رہی' ذکر اللہ' کلام اللہ' تسبیحات نوافل کی سعادتیں بھی نصیب رہیں تو روح نے ساری ایمانی غذا لے لی پھر لیلتہ القدر جو تجلیات لے کر آئی تھی وہ سارے تجلیات و انوار روح نے جذب کر لئے۔ اب غور کیجئے کہ جب مادی چیزیں محسوس نہیں ہوتیں تو جسم کی لطافت روحانیہ' ایمانیہ کیسے محسوس ہو آثار معلوم ہوتے ہیں جیسے جسم کی صورت کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ جو کچھ آپ لوگوں کے سامنے بیان کیا گیا اس میں نہ تو تعلی ہے نہ شاعری نہ مبالغہ' سب حقیقت ہے۔

طلب مغفرت

اب دعا کیجئے یا اللہ جو کچھ ہم نے سنا اور کہا یہ سب آپ کی عطا ہے' یا اللہ آپ کے انعامات برحق آپ کے احسانات برحق' آپ نے تو یا اللہ ہمیں یقیناً" اپنی رحمتوں اور تعلق خصوصی سے مالا مال فرما دیا اور ہم جس کے حقدار نہ تھے آپ نے بھی عطا فرما دیا۔ یا اللہ اس دولت عظیم کو ہم سنبھالیں کیسے؟ ہمارے نفس و شیطان دونوں ڈاکو ہیں یا اللہ یہ تو آپ کی دی ہوئی دولت ہے' آپ ہی حفاظت فرما دیجئے' یا اللہ ہمیں توفیق دیجئے کہ ہم ان انعامات کی قدر کریں اور ان کا صحیح مصرف کریں اور ہمیشہ طلب مغفرت و استغفار اور آپ کی رضا جوئی کرتے رہیں۔ یا اللہ آپ نے جو صلاحیتیں درست فرما دی ہیں ان کو روبکار رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائیے۔

یا اللہ اپنے بندوں میں مکرم فرمایا ہے اب ہم ذلیل نہ ہوں' یا اللہ آپ نے ماہ مبارک میں سب کچھ دیا ہے تو اور مہینوں میں بھی عطا فرماتے رہئیے تمام مخلوق پر آپ نے فضیلت دی ہے مومن ہونے کی حیثیت سے تو اے اللہ ہم پر اور دنیاوی اثر کوئی غالب نہ آنے پائے' یا اللہ آپ نے ایسی حالت پر ہم کو پہنچا دیا ہے کہ اب ہم سے خوش ہی ہو جائیے اور ہم کو بھی خوش رکھئے۔ اللھم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تھنا واعطنا ولا

تحرمنا واثرنا فلا تؤثر علینا وارضنا وارض عنا۔

یا اللہ آپ نے جو انعامات عطا فرمائے ہیں انکو ہماری غلطیوں سے نقصان نہ پہنچنے پائے اور اگر ہم سے غلطیاں سرزد ہوں تو آپ اپنی رحمت و مغفرت سے تلافی فرمادیجئے۔ ہم کو توبہ استغفار کی توفیق عطا فرمایئے۔ یا اللہ ہم کو ایمان کامل اور اعمال صالحہ کے ساتھ زندہ رکھئے اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کامل کے ساتھ زندہ رکھئے اور جب خاتمہ ہو تو انہیں چیزوں پر ہو۔ آپ کی رضائے کاملہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ حاصل ہو اور بغیر حساب کتاب یا اللہ ہم سب جنت میں داخل ہوجائیں۔ (آمین)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم والحمد للہ رب العالمین۔ وصلی اللہ علی نبی الکریم وصلوۃ والسلاما" کثیرا" اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید۔ اللھم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید۔